بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت نے دوپٹہ گردن میں ڈال کر گانٹھ لگا کر نماز پڑھی، تو کیا حکم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی عورت نے شرعی پردے کے علاوہ الگ سے دوپٹہ گردن میں ڈال کر دونوں طرف سے لٹکایا ہوا ور بیچ میں گانٹھ باندھی ہو، تو ایسی صورت میں نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر عورت نے دوپٹہ کو اس طرح لٹکایا کہ نماز میں جو ستر ضروری ہے وہ ہوگیا اور آگے سے گانٹھ باندھ لی تو نماز ہو جائے گی کہ یہ سدل نہیں کیونکہ چادر، شال، دوپٹہ وغیرہ کو کندھوں پر ڈال کر سامنے سے ملائے بغیر چھوڑ دینا سدل ہے، اگر سامنے ملا دیا مثلاً گانٹھ باندھ لی تو اب یہ سدل نہیں۔

البنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”وفي المغرب: سدل الثوب سدلاً۔۔۔ إذا أرسله من غير أن يضم جانبيه“ یعنی کپڑے کو لٹکانا اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کپڑے کے کناروں کو ملائے بغیر لٹکتا چھوڑ دے۔ (بنایہ شرح ھدایہ، جلد4، صفحہ 272، مطبوعہ: بیروت)

بنایہ میں ہی دوسرے مقام پر ہے: ”في صلاة الجلاتي: إذا ضم طرفه أمامه فليس بسدل“ یعنی جب کپڑے کے کناروں کو سامنے سے ملا دیا تو یہ سدل نہیں ہے۔ (بنایہ شرح ھدایہ، جلد4، صفحہ 446، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2396

تاریخ اجرا: 18 صفر المظفر 1447ھ/13 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net